روڈ لاھور کے سر ہے۔ تصوف کی کتابوں کی طباعت و اشاعت میں اس ادارے کی خدمات قابل تحسین ھیں۔ کاغذ، طباعت اور جلد کے مصارف کی وجہ سے گو قیمت زیادہ رکھنی پڑی ہے کیا ہی اچھا ہو کہ عوام کے لئے ایسی کتب کے سستے ایڈیشن بھی شائع کئے جائیں۔ ضرورت ہے کہ اس نہج پر سادہ اور عام فہم انداز میں پاکستان کے دوسرے علاقوں کے بزرگوں کی سوانح بھی شائع کی جائیں۔ اس سے پاکستانی عوام اپنے اسلاف کی مذھبی، علمی اور روحانی جدو جہد سے واقف ہوں گے، ان کی تعلیمات سے براہ راست استفادہ کریں گے اور اخلاقی و روحانی قدروں سے اپنے معاشرہ کی تشکیل نو کر سکیں گے۔

(طفیل احمد قریشی)

برصغیر پاک و ھند میں علم فقہ :

مصنفہ مولانا محمد اسحق بھٹی

حجم : ۳۸۴ صفحات، طباعت اچھی

قیمت گیارہ روپے

ناشر : ادارۂ ثقافت اسلامیہ، کلب روڈ، لاھور

کتاب کا موضوع نام سے ظاھر ہے۔ اس کتاب میں فاضل مصنف نے برصغیر پاک و ھند میں فقہ اسلامی پر جو کام ہوا ہے اور جو کتابیں تالیف وتصنیف کی گئی ھیں، ان کا اور حتی‌الامکان ان کے مصنفین و مرتبین کا حال بڑی تلاش و تفحص کے بعد جمع کیا ہے۔ پس منظر کی وضاحت کے لئے مقدمہ میں فقہ اسلامی کی تدوین و ترتیب سے متعلق بہت سی قیمتی معلومات آگئی ھیں۔ اس کے بعد اصل کتاب میں فقہ حنفی کی گیارہ کتابوں پر سیر حاصل بحث ہے۔ ابتداء الفتاوی‌الغیاثیہ سے کر کے گیارھویں عظیم‌الشان کتاب فتاوئ

عالمگیری اور اس کے مصنفین کے احوال پر کتاب ختم ہوتی ہے۔ اس کے بعد ایک ضمیمہ ہے جس میں فقہ کی ۸۱ کتابوں کی فہرست دی گئی ہے۔ یہ وہ کتابیں ہیں جو عام طور پر ساری دنیا کے مسلمانوں میں متداول اور مقبول ہیں۔

فاضل مصنف کی ایک اور قابل قدر کتاب محمد بن اسحٰق ابن ندیم الوراق کی مشہور کتاب الفہرست کا اردو ترجمہ پہلے شایع ہوچکا ہے اور اہل علم میں مقبول ہے۔ کتاب زیر تبصرہ بھی مولانا بھٹی نے بڑی محنت اور تلاش و تفحص کے بعد لکھی ہے اور بہت اچھی لکھی ہے، اس میں بہت سی قیمتی معلومات ہیں جو قابل اعتماد ذرایع سے مہیا کرکے سلیقہ سے پیش کردی گئی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب بھی ان کی پہلی کتاب کی طرح اہل علم میں قبولیت حاصل کرے گی اور ہاتھوں ہاتھ لی جائے گی۔

(عبدالقدوس ہاشمی)